REGD. NO. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ
خطبہ نمبر ۲۴
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۱۷ محرم ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۰ احسان ۱۳۴۱ ہش — ۲۰ جون ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۴۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۹ جون۔ بوقت ۷½ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زندہ رسول ابدالآباد کیلئے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں

جس کے انفاس طیبہ کے طفیل ہر زمانہ میں خدانمائی کا ثبوت ملتا ہے

”کیا بنی اسرائیل کے بقیہ یہود یا حضرت مسیح علیہ السلام کو خداوند خداوند پکارنے والے عیسائیوں میں کوئی ہے جو ان نشانات میں میرا مقابلہ کرے۔ میں پکار کر کہتا ہوں کہ کوئی بھی نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ پھر یہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداری معجزہ نمائی کی قوت کا ثبوت ہے۔ کیونکہ یہ مسلّم مسئلہ ہے کہ نبیٔ متبوع کے معجزات ہی وہ معجزات کہلاتے ہیں جو اس کے کسی متبع کے ہاتھ پر سرزد ہوں۔ پس جو نشانات خوارق عادات مجھے دیئے گئے ہیں جو پیشگوئیوں کا عظیم الشان نشان مجھے عطا ہوا ہے یہ دراصل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زندہ معجزات ہیں اور کسی دوسرے نبی کے متبع کو یہ آج فخر نہیں ہے کہ وہ اس طرح پر دعوت کر کے ظاہر کرے کہ وہ بھی اپنے اندر اپنے ہی متبوع کی قدسی قوت کی وجہ سے خوارق دکھا سکتا ہے۔ یہ فخر صرف اسلام کو ہے اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ زندہ رسول ابدالآباد کے لئے صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہو سکتے ہیں جن کے انفاسِ طیبہ اور قوتِ قدسیہ کے طفیل سے ہر زمانہ میں ایک مردِ خدا خدا نمائی کا ثبوت دیتا رہتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۱۳ و ۴۱۴)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۹ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ ٹانگ میں درد کی شکایت بدستور ہے اور کمزوری محسوس فرماتے ہیں۔

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ میں ٹائیفائڈ کے ٹیکے

ربوہ میں مستورات اور بچوں کو ٹائیفائڈ کے ٹیکے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق لگائے جائیں گے۔ ملحقہ محلہ جات کی مستورات ۵½ بجے شام آکر ٹیکے لگوا لیں۔

مقام	تاریخ
مسجد دارالرحمت غربی	۲۰ جون
مسجد دارالصدر غربی الف نزد مکان پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر	۲۱ ”
گول بازار	۲۲ ”

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ

درخواست دعا — چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم چوہدری غلام سرور صاحب آف اوکاڑہ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۱۹ جون۔ یہ خبر جماعت میں دلی رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ جماعت کے معروف بزرگ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار آف اوکاڑہ ایک دو دن کی مختصر علالت کے بعد مورخہ ۱۷ جون کو بعمر ۷۶ سال ساڑھے تین بجے صبح لاہور میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ربوہ میں لایا گیا۔ آج صبح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد آپ کی میت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مقبرہ بہشتی کے صحابہ خاص کے قطعہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص دعاگو منکسر المزاج اور غریب پرور بزرگ تھے تبلیغ حق کا غیر معمولی جوش رکھتے تھے۔ آپ حضرت نواب محمد دین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چھوٹے بھائی اور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ کے چچا تھے۔ آپ کے باقی چاروں بھائی پہلے ہی وفات پا چکے ہیں۔ گویا آپ اپنے خاندان کے آخری بزرگ تھے۔ آپ نے تحریری بیعت ۱۹۰۰ء میں کی اور ۱۹۰۳ء میں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر

(باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اپنی پیدائش کی اصل غرض کو سمجھو اور اللہ تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرو

نوجوانوں کو میں بالخصوص توجہ دلاتا ہوں کہ قربِ الٰہی کے حصول کیلئے نمازوں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کی عادت ڈالیں

جب انسان اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے تو پھر کوئی چیز اس کی ترقی کے راستے میں روک نہیں بن سکتی

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے ؛

تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

دنیا میں بعض چیزیں اصلی اور حقیقی ہوتی ہیں اور بعض صرف تابع اور خادم کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اصلی اور حقیقی چیزوں کو اپنے سامنے رکھنا اور تابع حیثیت رکھنے والی چیزوں کو اپنا اصل مقصود قرار نہ دینا

ایک مومن کی علامت

ہوتی ہے اور وہ ہمیشہ اس اصل کو اپنے سامنے رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اور لوگ اپنی عملی زندگی میں حقیقی اہمیت رکھنے والی چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور تابع حیثیت رکھنے والی چیزوں کو اختیار کر لیتے ہیں۔ مثلاً ہر شخص اس بات کو جانتا ہے کہ دنیا خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ اب چاہیئے تو یہ تھا کہ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا اپنا اصل مقصد قرار دیتے مگر وہ خدا تعالیٰ سے تو تعلق پیدا نہیں کرتے اور دنیا کے حصول کے لئے جو ایک ثانوی چیز ہے ہر وقت جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ زمین سے سونا نکالے یا زمین سے چاندی نکالے یا زمین سے ہیرے اور جواہرات نکالے اور پھر اسی کام میں منہمک ہو جائے بلکہ اسے اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک سے تعلق پیدا کرے۔ اور ان تمام چیزوں کو اپنا خادم سمجھے۔ مگر باوجود اس کے کہ دنیا انسان کے لئے خادم کی حیثیت رکھتی ہے اور اصل چیز خدا تعالیٰ کا وجود ہے

لوگوں کی یہ حالت ہے

کہ وہ اپنی تمام عمر اس کے حصول کے لئے صرف کر دیتے ہیں وہ یہ نہیں جانتے کہ ان کا اس دنیا میں بھیجا جانا کسی خاص مقصد کے ماتحت تھا اور یہ دنیا محض ان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی تھی۔ پھر جس دنیا کے حصول کے لئے وہ رات دن کوشاں رہتے ہیں وہ اپنی ذات میں اتنی بڑی ہے کہ ساری عمر کی تگ و دو کے باوجود بھی انسان یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ وہ اس پر حاوی ہو چکا ہے۔ یہ میرے ہوش کے زمانہ کی بات ہے کہ سائنس دانوں نے کہا کہ وسعت عالم کا اندازہ چھ ہزار سالوں کے برابر ہے روشنی کی رفتار ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ اسی ہزار میل ہوتی ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ایک لاکھ اسی ہزار کو ۶۰ سے ضرب دی جائے تاکہ ایک منٹ کی رفتار کا اندازہ ہو سکے پھر حاصل جواب کو دوبارہ ۶۰ سے ضرب دی جائے تاکہ ایک گھنٹہ کی رفتار کا اندازہ ہو سکے پھر ۲۴ سے ضرب دی جائے تاکہ ایک دن کی رفتار کا اندازہ ہو سکے۔ اور پھر حاصل جواب کو چھ ہزار سے ضرب دی جائے۔ تب

اس عالم کی وسعت کا اندازہ

ہو سکتا ہے۔ اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ ہماری یہ دنیا تمام عالم کے مقابلہ میں اتنی بھی حیثیت نہیں رکھتی۔ جتنی ہماری دنیا کے مقابلہ میں ایک چھوٹی سی پہاڑی کی حیثیت ہوتی ہے۔ لیکن اب نئی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ وسعت عالم کا یہ اندازہ کہ وہ روشنی کے ۶ ہزار سالوں کے برابر ہے بالکل غلط ہے۔ وسعت عالم روشنی کے ۶۰۰۰ ۴ سالوں کے برابر ہے۔ گویا پہلے اندازہ سے چھ گنا زیادہ ہو گیا۔ پھر بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ دنیا پھیلتی چلی جا رہی ہے اور آخر ایک دن پھیلتے پھیلتے تباہ ہو جائے گی اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ دنیا پھیلنے کے بعد پھر سمٹے گی۔ اور سمٹ کر تباہ ہو جائے گی گویا کوئی تو قیامت کو اس کے پھیلاؤ کے ساتھ وابستہ قرار دیتا ہے اور کوئی اس کے سمٹنے کے ساتھ وابستہ کرتا ہے۔

غرض یہ دنیا جو اتنی وسیع ہے۔

ہمیں سوچنا چاہیئے

کہ خدا تعالیٰ نے اس میں انسان کو کیوں پیدا کیا ہے۔ پھر انسان کو جو طاقت حاصل ہے جس قدر کے معلومات اسے حاصل ہیں۔ مادہ کی جو کیفیتیں اسے معلوم ہیں۔ علم سائنس، علم کیمیا۔ علم طبقات الارض اور باقی علوم کو جس رنگ میں وہ حاصل کر رہا ہے۔ ان کی بناء پر خود بھی اپنے آپ کو دنیا کا حاکم سمجھتا ہے۔ بلکہ اب تو انسان اس کوشش میں ہے کہ چاند تک چلا جائے۔ گویا انسان منہ سے تو نہیں لیکن اپنے عمل سے یہ ضرور کہتا ہے۔ کہ وہ ساری کائنات پر حکمران ہے۔ پس ہمیں سوچنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ جیسی ہستی نے اتنا بڑا انسان کیوں پیدا کیا۔ ایک طرف تو انسان عالم کی وسعت کا اندازہ لگا کر حیران ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف اس کے اپنے اندر جو امنگیں اور ارادے اور حوصلے ہیں وہ اتنے بڑے ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اصل وجود وہی ہے اور باقی

سب چیزیں اس کے تابع

ہیں نہ صرف اس کے علم کو زیادہ کرتے اور اسے آرام پہنچانے کے لئے ہیں۔ اور قرآن کریم میں بھی یہی لکھا ہے کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی خدمت کے لئے پیدا کیا ہے پس جب یہ تمام دنیا انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے تو ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ کیا خدا تعالیٰ نے ہمیں صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم زمین سے چاندی نکالیں یا سونا نکالیں یا لوہا نکالیں یا دوسری دھاتیں جو اب ۹۷ قرار دی جاتی ہیں زمین سے نکالیں۔ یہ چیزیں تو پہلے سے ہی موجود تھیں پھر خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں

انسان کو کیوں پیدا کیا

ایک ہی چیز ہے جو سمجھ میں آ سکتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے۔ تا وہ اس کے جلال اور جمال کو محسوس کرے۔ لیکن یہ چیز ہماری سمجھ میں نہیں آ سکتی۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں اس لئے پیدا کیا ہو کہ ہم زمین سے لوہا نکالیں۔ لوہا تو خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ اس کے لئے آسائش یا غفلت کا سامان تو ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کی وجہ پیدائش نہیں ہو سکتی۔

انسان کی وجہ پیدائش

یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرے چنانچہ جب بھی کوئی رسول دنیا میں آتا ہے اس کے آنے کا اصل مقصد یہی ہوتا ہے کہ لوگوں کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کیا جائے جو مذاہب دنیا سے قریباً مٹ چکے ہیں۔ ان کے متعلق بھی جہاں تک تاریخ سے پتہ چلتا ہے یہی معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے پر زور دیا۔ اور جو مذاہب موجود ہیں ان کا بھی یہی دعوے ہے اور اسلام بھی اسی مقصد کے لئے دنیا میں آیا ہے لیکن افسوس ہے کہ اس کے ماننے والوں میں آہستہ آہستہ کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہونی شروع ہو گئیں اور وہ خدا تعالیٰ سے منقطع ہو گئے۔ لیکن ایک ایسی جماعت جو اس بات کی مدعی ہے کہ وہ لوگوں کی غفلتوں کو دور کرنے

روحانیت کو دنیا میں نئے سرے سے قائم کرنے کے لئے

کھڑی ہوئی ہے اگر اس کے افراد بھی اپنی پیدائش کی غرض کو نہ سمجھیں تو یہ کیسی افسوس کی بات ہوگی اگر انسان کے اندر کوئی ایسی چیز نہ ہوتی جو اسے یہ نکتہ سمجھا سکے اور غفلت کرنے والوں کو اس طرف متوجہ کر سکے تو انسان کہہ سکتا تھا کہ مجھ پر حجت پوری نہیں ہوئی اگر ان مذاہب میں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب زمانہ میں آئے یہ بات نہ ہوتی تو ان کے تابعین اس غفلت کی سزا سے بچ سکتے تھے اگر قرآن کریم میں یہ بات بیان نہ ہوتی تو مسلمانوں پر حجت پوری نہ ہوتی لیکن جب خدا تعالےٰ نے اس چیز کو اتنا عام کیا ہے کہ ادنیٰ سے ادنیٰ انسان کے اندر بھی یہ مادہ موجود ہے کہ وہ اس نکتہ کو سمجھ سکے تو پھر ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی جن کے پاس تازہ وحی اور الہامات موجود ہیں جن میں قریب ترین عرصہ میں

خدا تعالےٰ کا ایک مامور مبعوث ہوا

وہ اس نکتہ کو کیوں نہیں سمجھ سکتے کہ ان کی پیدائش کا اصل مقصد کیا ہے مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوانوں میں سوچنے کی عادت نہیں اور اگر سوچیں گے تو یہ کہ ان کے پاس کیا کیا ڈگریاں ہونی چاہئیں جن سے وہ دنیا میں ترقی حاصل کر سکیں حالانکہ اصل چیز یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کریں اور اس سے دعائیں کریں باقی سب چیزیں تابع ہیں باپ کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ بیٹے کا ہوتا ہے اسی طرح جو خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے ساری کائنات اس کی ہو جاتی ہے ۔

ہماری جماعت کے نوجوانوں کی توجہ چونکہ اس طرف کم ہے اس لئے میں نے آج اس موضوع پر خطبہ پڑھا ہے میں دیکھتا ہوں کہ

نوجوانوں کی توجہ

نمازوں ۔ اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف کم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی دنیوی کوششیں دعاؤں اور نمازوں اور ذکر الٰہی سے زیادہ قیمتی ہیں ان کے نزدیک دس ہزار روپے کمانا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ غریب آدمی رات کے اندھیرے میں خدا کے سامنے گر کر دعائیں مانگیں حالانکہ دعا اتنی قیمتی چیز ہے جس کا مقابلہ دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی نہیں کر سکتی قریب زمانہ میں ہٹلر اور مسولینی گزرے ہیں ان کے پاس کتنی طاقت تھی پچھلی جنگ کے زمانہ میں جو لوگ یہ کہتے تھے کہ انگریز ہٹلر اور مسولینی کو شکست دیدیں گے لوگ ان پر ہنستے تھے لیکن اب وہ کہاں ہیں نپولین کتنا طاقتور تھا لیکن اب وہ کہاں ہے زار کے متعلق جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ؎

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

اس وقت اس کی طاقت کا اندازہ لگانا بھی مشکل تھا تم یورپ کی تاریخیں پڑھ کر دیکھ لو

تمام تاریخیں یہی کہتی ہیں

کہ زار کی طاقت ۱۹۰۱ء سے بڑھنی شروع ہوگئی تھی اور اس قسم کے حالات پیدا ہوگئے تھے کہ یورپین طاقتیں اس کی وجہ سے خطرہ میں پڑ گئی تھیں اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ؎

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی بحال زار

اور پھر زار کا جو حال زار ہوا وہ دنیا سے پوشیدہ نہیں پس واقعات بتاتے ہیں کہ دنیا کی طاقتیں کچھ چیز نہیں

اصل چیز خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت ہے،

اور اس کی مدد اور نصرت دعاؤں اور ذکر الٰہی سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے لیکن افسوس ہے کہ ہماری جماعت کے نوجوانوں کی اس طرف کم توجہ ہے لیکن میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیوی کام چھوڑ دو اور صرف ذکر الٰہی اور دعاؤں میں لگ جاؤ میں یہ کہتا ہوں کہ تم دنیوی کام بے شک کرو لیکن تمہارا اصل مقصد خدا تعالےٰ کی ذات ہونی چاہیئے اور دعائیں اور ذکر الٰہی تمہارا اصل کام ہونا چاہیئے جو شخص دعائیں کرتا اور ذکر الٰہی سے کام لیتا ہے اس کی قوت عملیہ میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ دوسروں سے زیادہ کام کرتا ہے دنیا میں بعض ایسے کمانڈر بھی گزرے ہیں جنہوں نے لیٹ کر کمانیں کی ہیں اور اپنے دشمن پر غالب ہوئے ہیں کیونکہ گو ان کے ہاتھ پاؤں نہیں ہلتے تھے مگر قوت عملیہ ان کے اندر موجود تھی اور کامیابی کے لئے اسی قوت کی موجودگی ضروری ہوتی ہے یہ مت خیال کرو کہ جو شخص ذکر الٰہی اور دعاؤں کا عادی ہوتا ہے وہ دنیوی کاموں میں سست ہو جاتا ہے وہ سست نہیں ہوتا بلکہ دوسروں سے زیادہ چست ہوتا ہے اور اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے کیونکہ آسمانی انوار سے اس کی تائید ہو رہی ہوتی ہے

مجھے اپنے بچپن کی ایک بیوقوفی پر ہنسی آتی ہے

جب میری عمر گیارہ بارہ سال کی تھی

اس وقت میری یہ کیفیت تھی کہ جب کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کوئی سوال پوچھتا تو میرا دل دھڑکنے لگتا کہ نہ معلوم آپ اس کے سوال کا جواب بھی دے سکتے ہیں یا نہیں لیکن جب آپ اس کے سوال کا جواب دیتے تو یوں معلوم ہوتا کہ آسمان سے نور نازل ہو رہا ہے اور علوم کا ایک دریا بہہ رہا ہے بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی بے اختیار کہہ اٹھتے کہ سبحان اللہ سبحان اللہ ۔ مجھے یاد ہے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی فرمایا کرتے تھے

جب آتھم سے مباحثہ ہوا

اور وہ لمبا ہو گیا تو کسی شخص نے مجھ سے کہا کہ بات تو چھوٹی سی تھی مگر مباحثہ بہت لمبا ہو گیا ہے میں نے کہا حضرت مرزا صاحب چاہتے تو آدھ گھنٹہ میں مباحثہ ختم کر دیتے لیکن اس طرح اسلام کے وہ کمالات اور قرآن کریم کے وہ حقائق اور معارف ظاہر نہ ہوتے جو اب ظاہر ہوئے ہیں آپ سنایا کرتے تھے کہ جب آتھم کے ساتھ مباحثہ ہوا تو دوران مباحثہ میں پادریوں نے کچھ لولے لنگڑے اور اندھے خفیہ طور پر اکٹھے کر لئے اور پھر آتھم نے اپنی تقریر میں کہا کہ مسیح ناصری کے متعلق آتا ہے کہ وہ اندھوں کو آنکھیں دیتے کوڑھیوں کو اچھا کرتے اور لولے لنگڑوں کو تندرست کر دیتے تھے آپ کا بھی مسیح ناصری کے مثیل ہونے کا دعویٰ ہے اس لئے آئیے اور معجزہ دکھایئے اندھے اور لولے لنگڑے یہاں موجود ہیں آپ ان کو اچھا کر کے دکھا دیں آپ فرمایا کرتے تھے کہ ہم اس وقت حیران تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کا کیا جواب دیں گے مگر جب آپ کی باری آئی تو آپ نے نہایت اطمینان سے فرمایا کہ میرا یہ عقیدہ نہیں کہ حضرت مسیح ناصری ؑ ظاہری اندھوں اور ظاہری لولے لنگڑوں یا ظاہری کوڑھیوں کو اچھا کیا کرتے تھے بلکہ

میرا یہ عقیدہ ہے

کہ یہ سب معجزات روحانی رنگ میں ظاہر ہوتے تھے یعنی آپ روحانی کوڑھیوں اور روحانی اندھوں اور روحانی بہروں کو اچھا کیا کرتے تھے لیکن آپ لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام جسمانی اندھوں اور جسمانی لولوں لنگڑوں کو آنکھیں اور ہاتھ پاؤں دیتے تھے اور ظاہری کوڑھیوں کو اچھا کیا کرتے تھے دوسری طرف انجیل میں وہیں حضرت مسیح ناصری کا یہ قول نظر آتا ہے کہ اگر تم میں ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا تو جیسے معجزات مجھ سے ظاہر ہوئے ہیں ویسے ہی معجزات تم بھی دکھا سکتے ہو ۔ انجیل کے اس معیار کے مطابق ہم نے یہ آزمائش کرنی تھی کہ آیا آپ لوگوں میں اتنا ایمان بھی موجود ہے یا نہیں سو

ہم آپ کے بہت ممنون ہیں

کہ آپ اندھے ، لولے ، لنگڑے اکٹھے کر کے لے آئے ہیں اگر آپ لوگوں میں ایک رائی کے برابر بھی ایمان ہے تو آیئے اور حضرت مسیح ناصری کی سنت پر ان اندھوں اور لنگڑوں وغیرہ کو اچھا کر دیجئے ۔ آپ نے جب یہ جواب دیا تو عیسائی ان اندھوں اور لولوں لنگڑوں کو کھینچ کھینچ کر باہر لے گئے اور جب آپ کی تقریر ختم ہوئی تو وہ سب غائب تھے پس

حقیقت یہی ہے

کہ اللہ تعالےٰ کے انوار اسی شخص کو ملتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتا ہے ۔ پس میں نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ روحانیت کی طرف توجہ کریں اور سمجھ لیں کہ اس وقت تک کوئی حقیقی ترقی نہیں ہو سکتی جب تک انسان خدا تعالےٰ کا نہ ہو جائے تم خدا تعالےٰ کا مقرب بننے کی کوشش کرو تا وہ تمہارا ہو جائے اور یہ بات یاد رکھو کہ جب وہ تمہارا ہو جائے گا تو پھر کوئی چیز تمہاری ترقی کے راستہ میں روک نہیں بن سکے گی ۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی ساتویں تربیتی کلاس مورخہ ۲۱ جون تا ۳۰ جون ۱۹۶۲ء احمدیہ ہال کراچی میں بعد نماز مغرب منعقد کی جا رہی ہے جس میں مربیان سلسلہ و دیگر اہل علم حضرات دینی، علمی، تربیتی اور اخلاقی موضوعات پر تقاریر فرمائیں گے

کراچی ، ڈرگ روڈ ، مالیر کینٹ اور دیگر نواحی مجالس کے خدام سے استدعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر مستفید ہوں ۔

توقع ہے کہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس بھی خدام کو خطاب فرمائیں گے ،

(قائد مجلس کراچی)

ڈسکہ میں تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام مورخہ ۲۲، ۲۳، ۲۴ جون ۱۹۶۲ء یعنی جمعہ، ہفتہ اتوار کے روز ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایک سہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی جا رہی ہے

یہ کلاس اپنی نوعیت کی منفرد کلاس ہوگی اس میں علاوہ درسی پروگراموں کے مندرجہ ذیل بزرگان سلسلہ کی شمولیت کی توقع ہے ۔

۱۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۲۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
۳۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۴۔ چوہدری محمد اسد اللہ خاں صاحب
۵۔ شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ
۶۔ کرنل ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب

ان بزرگوں کے علاوہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم سید داؤد احمد صاحب کی شرکت بھی متوقع ہے ۔

تحصیل ڈسکہ اور گردو نواح کے خدام اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں ۔
[illegible] لاہور ڈویژن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زرّیں ارشادات

سچ بولنا اطمینان کا باعث ہے

عن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال: حفظت من رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم دع ما یریبک الی ما لا یریبک فان الصدق طمانینۃ والکذب ریبۃ (ترمذی)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سن کر اچھی طرح سے ذہن نشین کی ہوئی ہے کہ ہر وہ بات جو کسی قسم کا شک و شبہ پیدا کرنے کا باعث ہو اس کو چھوڑ کر وہ بات اختیار کرو جس میں کسی قسم کی خلش نہ ہو۔ کیونکہ سچ اور سنجیدگی باعثِ اطمینان ہے اور جھوٹ میں خلش اور ہلاکت ہے۔

تشریح:۔ باہمی تنازعات، کدورت کینہ اور بغض کا اصل سبب بدظنی ہے۔ بدظنی سے انسانی زندگی شکوک و شبہات میں بدل جاتی ہے ایسا آدمی ہر چیز کو تجسس کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس کے نتیجہ میں بداعتمادی اور ہر وقت خلش سی رہتی ہے اور تخریبی پہلو نمایاں ہو جاتا ہے اور تعمیری پہلو مفقود ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر کام کرتے وقت یہ غور کر لینا چاہیئے کہ اس کام میں کوئی ایسا امر تو نہیں پایا جاتا جس میں شک اور خلش کا معمولی سا بھی شائبہ ہو کیونکہ اس سے اطمینان قلبی ختم ہو جاتا ہے اور پریشانیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کے الفاظ کی ترتیب میں ایسی علمی بلاغت پائی جاتی ہے کہ انسان عش عش کر اٹھتا ہے اس میں سچ اور جھوٹ کا موازنہ کرتے ہوئے آنحضرت فرماتے ہیں کہ سچ سے تو اطمینان حاصل ہوتا ہے مگر جھوٹ اس کے برعکس تکلیف اور ہلاکت کا باعث ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں باہمی تعلقات نہ صرف خراب ہو جاتے ہیں بلکہ وقار بھی ختم ہو جاتا ہے۔ عربی زبان میں "صدق" کے معنے نہ صرف سچائی کے ہوتے ہیں بلکہ سنجیدگی، اخلاص، صلابت وغیرہ کے بھی ہوتے ہیں اور یہ وہ خوبیاں ہیں کہ جن سے ہماری بہت سی پریشانیاں دور ہو سکتی ہیں۔ کامیاب زندگی کے لئے مذکورہ بالا خصوصیات انتہائی ضروری ہیں۔

طمع کی کوئی حد بندی نہیں ہے

عن انس بن مالک رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلے اللہ علیہ وسلم قال لو ان لابن آدم وادیا من ذھب احب ان یکون لہ وادیان ولن یملأ فاہ الا التراب۔ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ اگر ابن آدم سونے کی ایک وادی کا مالک ہو تو خواہش کرے گا کہ کاش اس کے لئے دو وادیاں ہوتیں (اور حقیقت تو یہ ہے کہ انسان کے منہ کو سوائے مٹی کے اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

تشریح:۔ حرص اور طمع سے اخلاق گر جاتے ہیں انسان کی ذہنی صلاحیتیں ہر کام میں لالچ کو پیش نظر رکھتی ہیں جس کے لئے انسان مجبور ہوتا ہے کہ ہر ناجائز طریقہ حصول مال و زر کے لئے استعمال کرے اسلام حصول زر سے ہرگز نہیں روکتا مگر اسلام زر پرستی سے یقیناً روکتا ہے اور پھر ایسی زر پرستی جس میں رشوت اور دوسروں کے حقوق کو غصب کر کے مال اکٹھا کرنا یہ سب امور اخلاقی گراوٹ سے پیدا ہوتے ہیں آج جرائم اور حوادثات کے ماہرین نے تسلیم کیا ہے کہ ناجائز طمع اور حرص سے اخلاق گر رہے ہیں اس کے مقابلہ میں سادگی اور قناعت ایک غیر فانی خزانہ ہے اور یہ وہ خوبی ہے کہ اس سے طمع اور لالچ کو کلیتہً ختم کیا جا سکتا ہے ورنہ طمع اور حرص سے معاشرہ تباہ ہو جاتا ہے رشوت ناجائز سفارش بے انصافی اور اس قسم کی دوسری قباحتیں عام ہو جاتی ہیں بانیٔ اسلام کا یہ ارشاد بہت ہی بابرکت ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں راحت کا باعث ہے۔

قبر پر دُعاء

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلے اللہ علیہ وسلم بقبور بالمدینۃ فاقبل علیھم بوجھہ فقال: السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے قبرستان کے پاس سے ایک دفعہ گزرے تو آپ نے قبروں کی طرف مخاطب کرتے ہوئے یوں فرمایا:

اے قبروں میں سونے والو! تم پر سلامتی ہو اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے گزر چکے اور ہم بھی تمہارے بعد آنے والے ہیں (یعنی ہمیں بھی ایک دن فوت ہونا ہے)

تشریح:۔ ہر انسان نے آخر مرنا ہے موت کے وقت نامور ڈاکٹروں اور اطباء کے ٹیکے اور گولیاں بھی کام نہیں دیتیں۔ دنیا میں قبرستان کا وجود دراصل عبرت اور نصیحت ہے یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبروں کی زیارت کیا کرو لیکن اس لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ تم اپنی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ کر سکو کہ میرا دوست اور ہمعصر جو کل میرے ساتھ چلتا پھرتا تھا آج وہ شہر خموشاں میں ابدی نیند سو رہا ہے تا تم آخرت کے لئے زاد راہ تیار کر سکو۔ اعمال حسنہ کا پلڑا بھاری کر سکو اپنی کمزوریوں کو دور کر سکو حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال کرو۔ وہ شخص انتہائی بدقسمت ہے کہ جو اس کلیہ کو جانتے ہوئے بھی اپنے اعمال میں تبدیلی نہیں کرتا۔

[illegible]

پانی تین سانس میں پیا جائے

عن انس رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یتنفس فی الشراب ثلاثاً (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پانی پیتے وقت تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے۔

تشریح:۔ اگر پانی بغیر سانس لئے پیا جائے تو ضرورت سے زیادہ پی لیا جاتا ہے جس کا طبی لحاظ سے نقصان ہے کیونکہ ضرورت سے زیادہ پانی پینے پر بلغم کی زیادتی رطوبت اور نفخ کی امراض پیدا ہو جاتی ہیں نیز بغیر سانس کے پانی پینے سے پھیپھڑوں اور گردوں اور معدہ پر غیر معمولی بوجھ پڑ جاتا ہے اس کے علاوہ ٹھہر ٹھہر کر پانی پینے سے اگر پانی مکدر ہو یا اس میں تنکے وغیرہ پڑے ہوئے ہوں تو وہ خود بخود گلاس کی سطح میں بیٹھ جاتے ہیں اور سانس کے وقفہ سے پانی خود بخود فلٹر ہوتا رہتا ہے نیز ایک ہی سانس میں پانی پینا وقار کے بھی خلاف ہے آخر پانی پیتے وقت جلدی کی کیا ضرورت ہے آنحضرتؐ کا یہ ارشاد طبی لحاظ سے انتہائی پر حکمت اور بابرکت ہے۔

مزدوروں کے حقوق

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطوا الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ (ابن ماجہ)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مزدور کو اس کی مزدوری محنتانہ پسینہ کے خشک ہونے سے پہلے دے دیا کرو۔

تشریح:۔ اس حدیث کے الفاظ حکم کا رنگ رکھتے ہیں اور اس کا انداز بیان ہر غیور اور ذی شعور شخص کے جذبات سے اپیل کرتا ہے کہ ایک مزدور کا معاوضہ فوری ادا کر دینا چاہیئے نہ کہ اس کی ادائیگی میں ٹال مٹول ہو ادائیگی کے وقت کو طول دینا اور تاخیر کرنا یہ انسانیت کے آداب و اخلاق کے نہ صرف منافی ہے بلکہ باہمی تعلقات میں کدورت پیدا ہو جانے کا بھی امکان ہے اس حدیث سے مزدور طبقہ کے حقوق اور واجبات کو پورا کرنے کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔

(مرتبہ شیخ نور احمد منیر)

رسالہ ریویو انگریزی کی اعانت کا وعدہ کرنے والے احباب

مندرجہ ذیل احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر رسالہ ریویو کے لئے خریدار مہیا کرنے اور اعانت رسالہ کے لئے وعدے کئے تھے لیکن تاہنوز یہ وعدے پورے نہیں کئے گئے۔

ازراہ کرم احباب اپنی اعانت سے مستفید فرمائیں نیز اپنے صحیح پتوں سے مطلع فرمائیں:۔

۱۔ ملک منظور احمد خانصاحب لائل پور	۱۰ عدد پرچے
۲۔ ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی	۱۰ " "
۳۔ چوہدری فتح دین صاحب لائل پور	۵۰ " "
۴۔ ملک آفتاب احمد صاحب نواب شاہ	۵۰ " "
۵۔ عین النعیم صاحب درک ملتان	۱۰ " "
۶۔ مستری نذیر احمد صاحب موسیٰ والا	۲۵ " "
۷۔ عبد الوحید صاحب جاوید کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ	۱۰ " "
۸۔ چوہدری عبد الحمید صاحب لاہور	۲۵ " "
۹۔ کیپٹن چوہدری خورشید احمد صاحب ڈھاکہ	۵۰ " "
۱۰۔ شیخ محمد رفیق صاحب ڈھاکہ	۵۰ " "
۱۱۔ مکرم محمد شفیع صاحب ڈھاکہ	۲۰ " "
۱۲۔ صادق احمد خاں صاحب دریا خان	۵ " "
۱۳۔ چوہدری مہر خاں صاحب چک ۱۰۹	۲۵ " "
۱۴۔ میجر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری	۵ " "

(مینجنگ ایڈیٹر)

درخواست دعا

ہماری جماعت ... آجکل ایک ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے جماعت کے تمام دوست سخت پریشانی میں ہیں۔ سب احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں ہماری جماعت کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس پریشانی کو دور فرمائے (آمین) خاکسار بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

ماریشس میں تبلیغ اسلام

فضل عمر کالج کا قیام - اخبار کا اجراء اور اس کا دیدۂ زیب سالنامہ

از مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ ماریشس بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعاؤں کی برکت کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ ماریشس کو ۶۱ء میں دو اہم کام کرنے کا موقع ملا۔ ایک تو دار السلام کی مرکزی بلڈنگ کی تعمیر تھی جس کے سلسلے میں احباب جماعت نے بہت قربانی اور اب یہ بلڈنگ تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی ہے۔ دوسرا اہم کام اخبار Le Message کا اجراء تھا جو مئی کے مہینہ میں پہلی بار منصۂ شہود پر آیا۔

۱۹۶۲ء بھی جماعت کے لئے برکتیں لے کر آیا۔ جنوری میں فضل عمر کالج کا اجراء ہوا۔ جو اپنی قسم کا ماریشس میں پہلا کالج ہے اس میں کیمبرج یونیورسٹی کے امتحان Senior Certificate کے لئے طلبہ کو آرٹ اور سائنس کے مضامین پڑھائے جانے کے علاوہ اسلامی کلچر کی بھی تعلیم دی جاتی ہے اور ساتھ ہی عربی اور اردو کی تعلیم کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کالج کا اپنا وسیع ہال لائبریری اور ریڈنگ روم بھی ہے اس سال کے آخر تک سائنس کے لئے ایک مکمل لیبارٹری کا انتظام انشاء اللہ ہو جائے گا طلبہ میں احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسلمان۔ ہندو۔ عیسائی۔ سبھی شامل ہیں۔ ان کے والدین کالج کے تعلیمی اور اخلاقی انتظام سے مطمئن ہیں۔ ابھی لڑکیوں کے لئے اس کالج کی برانچ کھولنے کا بھی مطالبہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی بھی جلد توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس سال کا دوسرا بڑا جماعتی کارنامہ اخبار Le Message کا خاص باتصویر سالنامہ کا اجراء ہے۔ جس کی عید الاضحیٰ کے موقع پر اشاعت ہوئی اور ہمارے لئے عید کی خوشی کو دوگنا کرنے کا باعث بنا۔ اس خاص نمبر کی خصوصیات یہ ہیں

۱۔ ماریشس میں پہلی بار ایک اخبار نے سالنامہ شائع کیا ہے جو آرٹ پیپر کے ۷۰ صفحات پر مشتمل ہے اور دنیا بھر کے احمدیہ مشنوں کے کارناموں کو تقریباً ایک سو تصاویر میں پیش کیا گیا ہے اور پاکستان کے پریذیڈنٹ صدر ایوب کی بھی فوٹو ہے۔

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خاص پیغام پہلے صفحہ پر شائع ہوا ہے جس میں حضور نے جماعت احمدیہ ماریشس کو یہ نصیحت بھی فرمائی کہ جس طرح پہلے مسیح کے حواریوں نے اپنے مذہب کو دنیا بھر میں پھیلا دیا۔ اب دوسرے مسیح کے حواریوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کو دنیا بھر میں پھیلا دیں۔ یہاں کی جماعت کو جو حضور ایدہ اللہ کے عہد کا پہلا پھل ہے۔ حضور سے خاص محبت ہے۔ جس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے خود اپنی حضور کے الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی توفیق عطا فرمائی اور اس خاص جاذب نظر اور عمدہ مضامین سے پُر رسالہ کے ذریعہ سے جماعت کی تبلیغی کوششوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا اور ماریشس سے باہر بھی اس رسالہ کے ذریعہ سے تبلیغی سرگرمیوں کو تیز کیا جا رہا ہے۔ خصوصاً فرنچ علاقوں میں کیونکہ احمدیہ جماعت کا فرانسیسی زبان میں صرف یہی ایک رسالہ نکلتا ہے۔

۳۔ حضور کے خصوصی پیغام کے علاوہ بیرونی دنیا کے بہت سے اہم پیغامات بھی شائع ہوئے ہیں۔ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا نیویارک سے آمدہ پیغام خاص جاذبیت رکھتا ہے۔ جس میں اسلام اور احمدیت کے پیغام کو نہایت ہی عمدہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔

مکرمی شیخ امری عبیدی صاحب سابق میئر آف دار السلام اب وہ ریجنل کمشنر اور مشرقی افریقہ کی اسمبلی کے ممبر ہیں، نے اپنے پیغام میں احمدیت کے حق میں خدائی نشانوں اور نصرت کو تحدی سے پیش فرمایا ہے۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ وکیل التبشیر تحریک جدید کا ایک قیمتی پیغام شائع ہوا ہے اور اس کے ساتھ ہی مرکزی دفتر کے ماتحت دنیا بھر میں بننے والی احمدیہ مساجد اور اخبارات کا خاکہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ جرمنی سکنڈے نیویا۔ لنڈن۔ کراچی اور نائیجیریا کے مشنوں سے آمدہ پیغامات کو بعض اہم اور تاریخی تصاویر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے ان پیغامات میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے ہونے والی تبلیغ اسلام کا بھی مختصراً ذکر ہے۔ نیز دنیا کے اہم اخبارات و کتب کے بعض قیمتی اقتباسات بھی درج ہیں۔ جن میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس کے کامیاب نتائج کا اعتراف کیا گیا ہے۔

۴۔ اس رسالہ کی چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ ماریشس کے مشہور لیڈروں کے پیغامات بھی اس میں شامل ہیں ان میں سے ایک نہایت ہی قابل ایڈووکیٹ مسٹر Jules Koenig ہیں جو رومن کیتھولک چرچ سے تعلق رکھتے ہیں اور لیجسلیٹو کونسل میں موریشن پارٹی کے لیڈر ہیں نہایت ہی انصاف پسند ہیں انہوں نے اخبار Le Message کی پالیسی کو عمدہ الفاظ میں سراہا ہے اور لکھا ہے کہ آجکل کے مادی دور میں یہ اخبار مذہبی اقدار کو نہایت ہی اچھے اور مؤثر رنگ میں پیش کر کے اپنا اخلاقی فرض ادا کر رہا ہے۔ دوسرے دوست تامل کمیونٹی کے لیڈر مسٹر VELE GOVINDEN M.B.E. ہیں یہ گورنمنٹ کے بڑے عہدہ سے ریٹائر شدہ ہیں اور لیجسلیٹو کونسل کے ممبر ہیں ان کی خواہش پر اس سال کے شروع میں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ کا تحفہ بھی ان کو پیش کیا گیا تھا انہوں نے اپنے حلقہ احباب میں ہمیشہ ہی جماعت احمدیہ کی پالیسی کو سراہا ہے اور اخبار کے خاص نمبر کی اشاعت کے موقعہ پر انہوں نے احمدی مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اسی طرح تیسرا پیغام چینی کمیونٹی کی طرف سے ہے جو یہاں کے ایک مشہور و معروف مجسٹریٹ مسٹر [illegible] کی بیماری کی وجہ سے ان کی اہلیہ صاحبہ نے بھجوایا ہے جو خود بھی لنڈن یونیورسٹی کی گریجوایٹ ہیں اور سوشل کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں اور کئی بار ہمارے جلسوں میں اپنے شوہر محترم کے ہمراہ شریک ہو چکی ہیں وہ بھی اپنے پیغام میں اخبار کی کامیاب پالیسی پر جماعت کو مبارکباد پیش کرتی ہیں اور جماعت احمدیہ کی پالیسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہیں جس کے نتیجہ میں احمدیہ سٹیج پر مسلمان۔ ہندو۔ عیسائی چینی اور یورپین لوگ متحد ہوتے نظر آ رہے ہیں۔

چوتھا پیغام بہت ہی اہم ہے اور پیغام بھیجنے والے دوست بھی ایک اہم اور صائب الرائے شخصیت ہیں جنہوں نے باوجود ہندو ہونے کے ہمیشہ ہی ہمارے ساتھ رواداری کا سلوک برتا ان کا نام ہے جین نرائن رد رے ایم اے۔ ایل ایل۔ بی آپ ایک بہت بڑے تعلیمی ادارہ کے بانی اور پرنسپل ہیں لیجسلیٹو کونسل کے اہم ممبر بھی ہیں علمی میدان میں کافی شہرت رکھتے ہیں حال ہی میں انہوں نے Mauritius in Transition نامی کافی بڑی کتاب لکھی ہے جو ان کی علمی وسعت پر دلالت کرتی ہے وہ اپنے پیغام میں لکھتے ہیں "میں آپ کو اخبار Le Message کی ایک سالہ قومی خدمت اور کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے اس اخبار کو پڑھنے کا موقع ملا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ اخبار ایک اہم مشن کو پورا کر رہا ہے۔ مجھے آپ کی بعض پبلک میٹنگوں میں حاضر ہونے کا موقع ملا ہے اور جس قسم کی فضا میں یہ منعقد کی جاتی ہیں وہ قابل قدر ہے۔ میں آپ کی بے لوث خدمت کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا اور خصوصاً مختصر سے عرصہ میں جو شاندار کارنامے آپ نے کر دکھائے ہیں ان سب کو گننا مشکل ہے۔ مگر خاص طور پر دار السلام کی نئی بلڈنگ باہمی محبت و الفت کی زبردست نشانی ہے ایسے کارناموں کی شان و شوکت یقیناً دیرپا ثابت ہوگی۔ جبکہ ہمارے ماحول میں صرف نام و نمود کی کھوکھلی دنیا آباد ہے میں ماریشس کا باشندہ ہونے کے لحاظ سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میرے ملک کے باشندوں کے ایک طبقہ کے اخلاقی اقدار کو بہتر بنانے میں شاندار مدد فرمائی ہے

(باقی)

صدقہ جاریہ

اپنی اولاد کے دلوں میں دین کی رغبت پیدا کرنا اور اسے دیندار بنانا بھی ایک رنگ میں صدقہ جاریہ ہے اور دینی رغبت پیدا کرنے کے لئے دینی لٹریچر کا مطالعہ ضروری ہے۔ بغیر اس کے دین سے رغبت پیدا نہیں ہو سکتی

الفضل اس بارہ میں آپ کا بہت بڑا معاون اور مددگار بن سکتا ہے۔ آپ اپنے گھر الفضل منگوا کر اپنی اولاد کے دلوں میں دین کی رغبت پیدا کرنے کا سامان کیجئے۔ یہ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

(مینیجر الفضل)

سنیاسی دواخانہ ربوہ { کے سالہا سال سے ہزارہا مریضوں پر کامیاب { سنیاسی مجربات

اکسیر جگر۔ اکسیر تلی۔ اکسیر الضاء۔ اکسیر اٹھرا۔ اکسیر دائمی نزلہ۔ اکسیر کمر درد۔ سنیاسی ٹانک۔ اکسیر سوکھا۔ اکسیر کھانسی۔ اکسیر بواسیر۔ اکسیر چنبل داد۔ اکسیر جوان۔ زود جام عشق۔ کشتہ جات ہر قسم

اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے پیش نظر وعدوں میں اضافے

امسال چندہ تحریک جدید گذشتہ سال کی نسبت پچاس ہزار روپے زائد فراہم کرتا ہے۔ تاکہ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے کام میں مزید توسیع کی جا سکے۔ اس کے پیش نظر مخلصین سلسلہ سے وعدوں میں اضافہ کی اپیل کی جا رہی ہے۔ جن دوستوں نے پانچ یا پانچ سے زائد کے اضافے پیش کئے ہیں ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج ہیں۔ قارئین کرام ان کے لئے دعا فرماویں۔

		اضافہ
۱۔ چوہدری ناصر احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی		۱۰۰۰ – ۰۰
۲۔ مولوی صدر الدین صاحب ناظم آباد	"	۳۳ – ۰۰
۳۔ لئیقہ خاتون صاحبہ جنوبی	"	۲۰ – ۰۰
۴۔ مرزا نذیر احمد صاحب مارٹن روڈ	"	۵ – ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ایک قابل تقلید مثال

پہلے اخبار الفضل مورخہ ۲۰/۱ میں اعلان کیا تھا کہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ و اہلیہ مرحومہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ کا ترکہ قریباً ۵۰۰۰ روپے ہے اور یہ کہ مکرم ملک صاحب موصوف اور مرحومہ کے دونوں بھائیوں اور دونوں بہنوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مرحومہ کا حصہ جائیداد ادا کرنے کے بعد بقیہ ساری رقم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس غرض سے پیش کر دی جائے کہ حضور یہ رقم مرحومہ کی طرف سے کسی ایسی جگہ صرف فرمائیں جو مرحومہ کے لئے صدقہ جاریہ کا کام دے۔ چنانچہ مکرم ملک صاحب موصوف نے اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی منظوری کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک کمرہ تعمیر کرنے کے لئے زیر رسید ۱۶۰۰ مورخہ ۲۲-۲-۶۱ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۵۰۰۰ روپے جمع کئے جا چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے حق میں یہ صدقہ جاریہ قبول فرمائے اور ان کے درجات بلند فرماتے اور مکرم ملک محمد شفیع صاحب موصوف اور مرحومہ کے دونوں بھائیوں (مکرم ملک عبد الرشید صاحب اور ملک سردار احمد صاحب) اور دونوں بہنوں (محترمہ عزیز بیگم صاحبہ اور محترمہ اقبال بیگم صاحبہ) کو بھی اس کا جزائے عظیم عطا فرمائے کہ جنہوں نے مرحومہ کو ثواب پہنچانے کی نیت سے ایک قابل تقلید مثال قائم کی ہے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

نور اٹینہ	نور آملہ	نور کاجل
خسرہ کا نکھار اور دلہن کا سنگار چہرے کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، جھاسوں اور جھین ہال دور کرنے کے لئے مفید ہے	سر د بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں۔ سکری بالکل دور ہو جاتی ہے	آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے دنیا بھر میں بے نظیر۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔
ڈیڑھ روپیہ	ڈیڑھ روپیہ	سوا روپیہ

تیار کردہ:- خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

ربوہ تا لاہور		ربوہ تا گوجرانوالہ	
۵ – ۴	(۱)	۱۵ – ۶	(۱)
۲۰ – ۷	(۲)	۱۵ – ۱۱	(۲)
۱۵ – ۱۰	(۳)	۳ – ۳	(۳)
۱۵ – ۱۲	(۴)		
۲۵ – ۳	(۵)		
۱۵ – ۶ آخری ٹائم ربوہ لاہور ایکسپریس	(۶)		

برائے گوجرانوالہ اور لاہور کے لئے ایڈوانس سیٹیں بک کی جاتی ہیں۔

ہر قسم کی سہولت اور آسائش کا خیال رکھا جاتا ہے

(سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ)

اشاعت دین کا تقاضا

مال اور جان ہر دو چیزیں دین کیلئے وقف کر دی جائیں

ایک واقف زندگی مکرم بشیر احمد صاحب خادم جن کا وعدہ ۲۵-۵ روپے تھا۔ مبلغ تحریک جدید سے متاثر ہو کر اپنے وعدہ کو ۲۵-۲۱ روپیہ تک بڑھا دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز اس امر کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ اسلام کی اشاعت مال اور جان ہر دو کی قربانی کا تقاضا کرتی ہے اور مخلصین جماعت ہی نے اس اہم ترین تقاضا کو پورا کرنا ہے۔ واللہ الموفق والمستعان۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قیمت نہ دیکھئے — معیار دیکھئے

"بے بی ٹانک"

"گرائپ واٹر" وغیرہ سے کچھ مہنگا تو ہے مگر بچوں کی صحت طاقت اور خوبصورتی کے لئے بے نظیر بھی ہے۔ اس سے

۱۔ بچوں کے دانت جلد با آسانی مضبوط اور خوبصورت نکلتے ہیں۔
۲۔ بچوں کی بدہضمی قے اور دست وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔
۳۔ کمزوری سوکھا پن اور مٹی کھانے کی عادت دور ہوتی ہے۔
۴۔ دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کی نشوونما تیز ہو جاتی ہے۔
۵۔ کمزور ٹیڑھے اور بے ڈول اعضاء والے ڈھیلے ڈھالے بچوں کے اعضاء متناسب اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔

اسی لئے "بے بی" ٹانک استعمال کرنے والے بچے خوبصورت ہوتے ہیں

قیمت فی شیشی تین روپے۔ ایجنٹوں کے لئے خاص مراعات

- کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور
- شیخ عنایت اللہ اینڈ سنز انارکلی لاہور
- رمضان میڈیکل سٹور کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
- راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ
- بشیر جنرل سٹور گولبازار ربوہ

ہنر سیکھیں اور دولت کمائیں

اگر آپ معمولی اردو جانتے ہیں، اور خود ریڈیو بنانے کے خواہشمند ہیں تو "ریڈیو سیٹ بنانا" کا مطالعہ کریں اس کتاب میں تصویروں کی مدد سے آپ سادہ اور کم خرچ ریڈیو بنا سکیں گے۔ بجلی اور بیٹری کی مدد کے بغیر آپ ریڈیو اسٹیشن کے تمام پروگرام سن سکیں گے۔ قیمت مع محصولڈاک ایک روپیہ ۲۵ نئے پیسے صرف قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔

اگر آپ یورپ و امریکہ کے تاجروں کی طرح دولت سے مالا مال ہو کر شاندار زندگی بسر کرنے کے خواہشمند ہوں۔ تو ہماری مشہور کتاب "ہنر" کا مطالعہ کریں۔ آپ صرف ۵ روپے خرچ کر کے ۵ سے ۸ روپے روز تک کما سکتے ہیں۔ قیمت مع محصولڈاک دو روپے ۷۵ نئے پیسے صرف بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

منیجر:- زمرد بک ڈپو۔ پی۔ آئی۔ بی۔ سی کراچی ۵

نوٹ:- اس ادارے کی آمدنی سے غریب طلباء کی امداد کی جاتی ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(اسسٹنٹ سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۵۵۰ - میں قریشی عبداللطیف ولد قریشی احمدالدین مرحوم قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن یوسف مینشن ۱۱۲/۱۲ عالمگیر روڈ ڈاکخانہ کراچی ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں گورنمنٹ پنشنر ہوں اور مجھے ماہوار پنشن -/۸۲ روپے ملتی ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۸ مارچ ۱۹۶۲ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد ایل۔ قریشی۔ گواہ شد مرزا افضل الرحمٰن احمدی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۵۵۱ - میں ملک منصور احمد عمر ولد ملک غلام احمد صاحب ارشد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر تقریباً ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں مجھے اس وقت میرے والدین کی طرف سے دس روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد ملک منصور احمد عمر ولد ملک غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ تحصیل چنیوٹ۔ گواہ شد جمیل الرحمٰن رفیق (دفتر آڈیٹر تحریک جدید ربوہ) گواہ شد محمد شفیع صدر دارالرحمت شرقی ربوہ۔

نمبر ۱۶۵۵۲ - میں نجم النساء بیگم زوجہ چوہدری احمد علی خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نیل کوٹ چاہ بھاگو وال ڈاکخانہ حرم گیٹ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۱/۹/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ۱- مہر ایک صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زمین تقریباً تین کنال واقع چاہ بھاگو وال کل قیمت -/۱۵۰ روپے ہے۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن ایک تولہ مالیت -/۱۳۰ روپے۔ ۲- ایک جوڑی بالیاں طلائی وزن ایک تولہ مالیت -/۱۳۰ روپے ہے کل میزان بشمول مہر -/۸۶۰ روپے جو کہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف۔ الامۃ نجم النساء بیگم بقلم خود زوجہ احمد علی خاں چاہ بھاگو وال موضع نیل کوٹ ڈاکخانہ حرم گیٹ ملتان۔ گواہ شد احمد علی خاں خاوند موصیہ چاہ بھاگو وال موضع نیل کوٹ ڈاکخانہ حرم گیٹ تحصیل و ضلع ملتان۔ گواہ شد سلطان علی خاں ولد چوہدری احمد علی خاں چاہ بھاگو وال موضع نیل کوٹ ڈاکخانہ ملتان شہر قائد خدام الاحمدیہ۔

نمبر ۱۶۵۵۳ - میں خاں عبدالرشید خاں ولد حافظ مولوی عبدالکریم خاں صاحب سکرٹری مال قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن خوشاب محلہ احمدیاں والا۔ ڈاکخانہ خوشاب ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۳/۱۶ بروز جمعۃ المبارک حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک کنال رقبہ سکنی محلہ نئی آبادی ربوہ میں ہے۔ جس کی قیمت -/۶۰۰ روپے ہے مبلغ دو صد روپے سابقہ پراویڈنٹ فنڈ گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ مغربی پاکستان کرتا ہوں نیز میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مجھے ۸۳ روپے ۵۰ پیسے ماہوار ملتے ہیں (اس میں پراویڈنٹ فنڈ کی ماہوار کٹوتی بھی شامل ہے) میں اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ آئندہ اگر کوئی نئی جائداد پیدا کروں یا آمد کے کم و بیش ہونے کی صورت میں مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ مغربی پاکستان کو اطلاع کرتا رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میں اپنی زندگی میں حصہ وصیت از جائداد سے جو رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواؤں تو وہ رقم حصہ وصیت جائداد سے منہا کر دی جائے گی۔ میرے مرنے پر جو میرا متروکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا انک انت التواب الرحیم العبد۔ خاں عبدالرشید ولد مولوی عبدالکریم خاں صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ محلہ احمدیاں والا خوشاب ۶۲/۳/۱۶۔ گواہ شد چوہدری عبدالکریم خاں شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ خوشاب۔ گواہ شد حافظ عبدالکریم خاں سکرٹری مال خوشاب۔

نمبر ۱۶۵۵۴ - میں سکینہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالغفور صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر چالیس سال تاریخ بیعت ۶۰/۷/۲۷ ساکن چیچہ وطنی ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری صوبہ ویسٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ جنوری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد موجودہ حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ یک صد روپیہ یہ میری ملکیت ہے اس کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی الامۃ سکینہ بی بی نشان انگوٹھا۔ المصدق عبدالغفور بقلم خود۔ گواہ شد۔ غلام رسول شاکر انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

نمبر ۱۶۵۵۵ - میں امۃ الرحمٰن زوجہ حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال وحید پارک ڈاکخانہ لائلپور ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت درج ذیل ہے۔ مہر مبلغ دو ہزار روپے جو ابھی تک بذمہ خاوند واجب الادا ہے ۲۔ زیور طلائی وزن پانچ تولہ مالیتی چھ صد چھیاسٹھ روپے ہے جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔ ۱۔ طلائی چوڑیاں (کڑے) وزن ۴ تولہ ۲۔ طلائی بالیاں وزن ۶ ماشہ ۳۔ طلائی انگوٹھیاں وزن ۶ ماشہ۔ کل وزن پانچ تولہ جو موجودہ قیمت کے لحاظ سے مبلغ -/۶۶۶ روپے ہے۔ میری زرعی اراضی سات کیلے واقع موضع لدھیکے منڈی نارنگ تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ بازاری مالیتی سات ہزار روپے کی ہے یہ جائداد میری جدی ہے۔ اپنی آمد سے پیدا کردہ ہے اس زمین سے مجھے مبلغ تین سو روپے سالانہ آمد ہوتی رہتی ہے۔ میرا کلیم مبلغ دو ہزار پانچ صد اڑتالیس روپے (۲۵۴۸=۰۰) منظور شدہ ہے۔ میں اپنے مہر اور زیور مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی اور اپنی اراضی کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرا کلیم اگرچہ منظور شدہ ہے لیکن ابھی تک نہ کوئی نقد معاوضہ یا مکان وغیرہ اسکے عوض ملا ہے۔ اس کلیم کا جو کچھ مجھے ملے گا اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی اور اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کر دوں گی۔ مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ اگر کوئی اور آمد ہوگی یا کبھی بعد میں اگر کوئی اور جائداد بناؤں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور اسکی اطلاع صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو کرتی رہوں گی نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مندرجہ بالا جائداد یعنی مہر، زیور اور قیمت اراضی کی رقم کا ۱/۱۰ حصہ اور ۱/۳ مبلغ ۱۳۲۶/۶۰ روپے اندازاً بنتا ہے میں یہ رقم باقساط ادا کر دوں گی اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم زندگی میں ادا کرنے کی کوشش کروں گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ امۃ الرحمٰن بقلم خود وحید پارک عبداللہ پور لائلپور گواہ شد رشید احمد بقلم خود خاوند موصیہ وحید پارک عبداللہ پور لائلپور۔ گواہ شد عبدالرحمٰن نائب تحصیلدار ریٹائرڈ [illegible]

ہمدرد کا دلنسواں (محبوب اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دوا ہے۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

"حکومت کسی شہری کے جائز حقوق کو خطرہ میں نہیں پڑنے دے گی"

"صحت مند نکتہ چینی کا خیر مقدم کیا جائے گا" وزیر قانون کی یقین دہانی

لاہور ۱۹ ۔ جون قائد ایوان وزیر قانون شیخ خورشید احمد نے مغربی پاکستان اسمبلی میں ایک تحریک التواء کا جواب دیتے ہوئے حکومت کے اس موقف کا اعادہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی شہری کے جائز حقوق پر کہیں بھی چھاپہ مارا تو حکومت اسے برداشت نہیں کرے گی۔ اسی طرح اگر سرکاری فرائض کی بجا آوری میں مزاحمت کی گئی تو قصوروار وں سے بھی نرمی نہیں برتی جائے گی۔

قائد ایوان نے مسٹر نجم الدین ویکا کی تحریک التواء کے سلسلہ میں وہ رپورٹ ایوان میں پڑھی جو کراچی میں عاشورہ کے روز ماتم گساروں کے جلوس پر پولیس نے لاٹھی چارج اور اشک آور گیس کے پس منظر سے متعلق ہے۔ شیخ خورشید احمد نے کہا کہ اس جلوس کے لئے باقاعدہ رستہ تجویز کیا گیا اور اس کی اجازت دی گئی۔ اہل جلوس نے امن عامہ کے منافی رویہ اختیار کیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈی آئی جی پولیس جلوس کے ہمراہ تھے اس سے بڑے افسر کسی جلوس کے ہمراہ نہیں جا سکتے۔ ہجوم کا رویہ امن عامہ کے منافی تھا۔ اشک آور گیس پھینکی گئی اہل جلوس نے جب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈی آئی جی پولیس پر اینٹیں پھینکیں تو پولیس کو مجبوراً لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ دونوں فریق ہنگامہ میں شریک ہوئے۔ مجروحین میں پولیس والے بھی تھے۔ آپ نے اس مفروضہ کو غلط قرار دیا کہ عوام اور پولیس دو مخالف طاقتیں ہیں۔

قائد ایوان نے حکومت کی پالیسی کو ایک مرتبہ پھر واضح کیا کہ حکومت عوام کی حفاظت کو اپنا فرض سمجھتی ہے اگر کوئی سرکاری افسر عوام کے حقوق کو پامال کرنے کی کوشش کرے گا تو حکومت اس کی گوشمالی سے کبھی گریز نہیں کرے گی تاہم سرکاری فرائض بجا لانے والوں کے مفادات کا تحفظ بھی حکومت کا فرض ہے۔

وزیر قانون نے یہ کہا کہ وہ ایوان میں ہر موضوع پر تنقید کو خوش آمدید کہیں گے اور جو حقیقی صورت حال ہوگی حکومت ان کو ہرگز نہیں چھپائے گی۔ البتہ محض مفروضوں کا جواب نہیں دے گی۔ قائد ایوان نے اس مشورہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ اس نوع کے تنازعات میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کا تعاون حاصل کرنا چاہیے تھا۔ آپ نے کہا ایسی صورت حال پر قابو پانے کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ مقامی حکام جو اقدام اپنے اختیارات کی حدود میں موزوں خیال کریں ہنگامہ آرائی کو فرد کرنے کے لئے اٹھائیں۔

"امتناعی نظر بندی کے قانون میں ترمیم کر دی جائے گی"

قومی اسمبلی میں تحریک التواء پر وزیر داخلہ خان حبیب اللہ کی یقین دہانی

راولپنڈی ۱۹ ؍ جون ۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ نے قومی اسمبلی کو بتایا کہ حکومت امتناعی نظر بندی کے قانون میں ترمیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں جلد ہی دیوان میں ایک ترمیمی بل پیش کیا جائے گا۔ آپ نے کہا حکومت نے فیصلہ کیا ہے اگر کسی سیاسی نظر بند کا معاملہ ذرا بھی مشکوک ہو تو اسے جیل میں نہ رکھا جائے۔

وزیر داخلہ نے کہا ایسے سیاسی نظر بندوں کا معاملہ جنہیں مرکزی حکومت نے نظر بند کیا ہے سپریم کورٹ کے ایک جج کی قیادت میں ایک ٹریبونل پیش کیا جائے گا جبکہ ہائیکورٹ کے ایک جج ایسے ٹریبونل کی قیادت کریں گے جس میں ان نظر بندوں کے کیس پیش کئے جائیں گے جنہیں صوبائی حکومتوں نے نظر بند کیا ہے۔

وزیر داخلہ نے یہ باتیں سیاسی نظر بندوں کے بارے میں مسٹر مسیح الرحمن کی ایک تحریک التوا پر بحث کے دوران کہیں۔ اس تحریک التواء پر رائے شماری کی نوبت اس لئے نہیں آئی کہ بحث کا وقت ختم ہو گیا۔ آج اٹھارہ سے زیادہ ارکان نے تحریک پر بحث میں حصہ لیا جن میں سے صرف ایک نے حکومت کی حمایت کی۔

قومی اسمبلی میں جنرل اعظم کو خراج تحسین

راولپنڈی ۱۹ ؍ جون مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر قمر الاحسن نے بجٹ پر بحث کے دوران تقریر کرتے ہوئے مشرقی پاکستان میں تیزی سے ترقیاتی پروگرام پر عمل کرنے کے سلسلہ میں لیفٹیننٹ جنرل اعظم خان کی خدمات کو خراج تحسین ادا کیا۔ آپ نے مختلف میدانوں میں ملک کے دونوں حصوں کے درمیان عدم مساوات کا ذکر کرتے ہوئے بعض لوگوں کے اس مفروضہ کی تردید کی کہ مشرقی پاکستان مالی گرانٹوں سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کی استعداد نہیں رکھتا۔ آپ نے کہا مشرقی پاکستان کے سابق گورنر نے اس مفروضہ کو غلط ثابت کر دکھایا۔ وہ ایک جن کی طرح کام کرتے اور دوسروں سے بھی کراتے +

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا سالانہ ہاؤس ٹورنامنٹ شروع ہو گیا

مورخہ ۱۶/۶/۶۲ سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا سالانہ ہاؤس ٹورنامنٹ شروع ہے۔ سکول کے تمام طلبہ تین ہاؤسز میں منقسم ہیں اور ان تینوں ہاؤسز کے نام جماعت کے تین درخشندہ ستاروں کے نام پر ہیں۔ تمام کلاسوں کے الف فریق بشیر ہاؤس ب فریق عزیز ہاؤس اور ج فریق ناصر ہاؤس بالترتیب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کے اسماء گرامی پر قائم ہیں اس ٹورنامنٹ میں تمام طلبہ اور اساتذہ کرام بڑی دلچسپی سے حصہ لے رہے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ سے دیگر فوائد کے علاوہ سکول کے اساتذہ کو ضلعی اور ڈویژنل ٹورنامنٹ کے لئے تمام کھیلوں کیلئے موزوں کھلاڑی منتخب کرنے میں بھی امداد ملتی ہے۔ میچ شام ۵ بجے شروع ہوتے ہیں۔ ٹورنامنٹ ۳۰ ؍ جون تک جاری رہے گا۔ خاکسار تمام بزرگوں اور دوستوں سے ٹورنامنٹ کی کامیابی کیلئے دعا کے لئے ملتجی ہے۔

خاکسار

چوہدری منیر احمد خان انچارج ہاؤس ٹورنامنٹ

افسوسناک وفات

مکرم چراغ الدین صاحب نانبائی لنگر خانہ حضرت مسیح موعودؑ کا بچہ حمید الدین بعمر تیرہ سال متعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ـــــ مورخہ ۱۶/۶/۶۲ بروز ہفتہ سوا پانچ بجے کے قریب اتفاقاً روٹی پکانے والی مشین کے پٹے کی لپیٹ میں آکر وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عشاء کی نماز کے بعد ـــ پرائمری سکول دار الرحمت وسطی کے میدان میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ رات کے ساڑھے دس بجے کے قریب تدفین عمل میں آئی۔

اس دردناک حادثے کا مرحوم کے والدین اور دیگر اعزہ پر بہت اثر ہے۔ چراغ الدین صاحب لنگر خانے کے قدیم خادم ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والدین کو بالخصوص اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ اور اپنے خاص فضل سے ان کے زخمی دلوں کو ڈھارس دے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللھم آمین۔

(شاہد احمد ـــ ربوہ)

چوہدری غلام سرور صاحب رضا کی وفات

(بقیہ صفحہ اوّل)

دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ابتدائی موصیوں میں سے تھے۔ غرباء یتامیٰ اور بیوگان کی مستقل طور پر مدد کرنا عمر بھر آپ کا شعار رہا۔

ہم اس صدمہ میں آپ کے صاحبزادگان چوہدری غلام اللہ صاحب۔ کرنل عطاء اللہ صاحب چوہدری نصر اللہ صاحب اور چوہدری منصور اللہ صاحب اور دیگر تمام افراد خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور تمام افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور چوہدری صاحب مرحوم کی نیک صفات کا وارث بنائے۔ آمین +

اعلان دربارہ تحریک خاص

چونکہ یکم مئی سنہ ۱۹۶۲ء سے تحریک خاص ختم کر دی گئی ہے لہذا سب سیکرٹریان مال اور دیگر احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ پچھلے سالوں کے بقایاجات اگر کوئی ہوں تو وہ وصول فرما کر جتنی جلدی ہو سکے مرکز میں بھجوائے جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)